بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحق نے اپنی حیاتِ مستعار کے تیرہ۱۳ برس پورے کرلئے۔ الحمد للہ الذی بنعمتہ وکرمہ تتم الصالحات۔ خداوند قدس نے اس راہِ پُرخطر میں کس کس طرح دستگیری فرمائی اور اس ناچیز رسالہ کو کن کن طریقوں سے اپنے الطاف و عنایات سے نوازا اس کا نہ تو بیان ممکن ہے نہ احاطہ۔ وان تعدوا نعمۃ اللہ لاتحصوھا۔ اب تک شائع شدہ الحق کے تقریباً دس ہزار صفحات کی ہر سطر اور سطر کا ہر نقطہ زبانِ حال سے ان عنایاتِ ربانی پر سربسجود ہوجائے اور اس روسیاہ خادم الحق کا ہر ہر رواں شکر گذار ہو تب بھی اس ذاتِ بے ہمتا کا شکریہ ادا کرنا ناممکن ہے۔ یہ اسی کی توفیق اور عنایت ہے کہ کسی تنکے کو بھی کام کا ذریعہ بنادے ــــ اور آج جب کہ الحق زندگی کی چودھویں۱۴ منزل میں قدم رکھ رہا ہے، ہم اپنے فاضل اور مخلص قارئین کی دعاؤں کے ساتھ دستِ طلب اٹھائے ہوئے اس ملک الملک کی توفیق و رہنمائی اور بہترین دستگیری کے متمنی ہیں۔ بارِ الٰہ اس حقیر کوشش کو اپنی مرضیات سے نواز کر اسے ملتِ حنیفیہ مسلمہ کی نشاۃِ ثانیہ اور اسلام کے فروغ و اشاعت کا ذریعہ بنا اور یہ عالمِ جہل و ظلم میں بھٹکتی ہوئی انسانیت کے لئے روشنی کا پیغام ہو اس شمع کو اٹھانے والے ہاتھوں کی بے بسی، کمزوری، نالائقی، اور نااہلیت کے باوجود اسے تاابد فروزاں رکھ۔ آمین یارب العالمین۔

پچھلے ہفتہ عالمِ اسلام کے مقتدر شیخ اور جلیل القدر عالم شیخ عبدالحلیم محمودؒ شیخ الازہر انتقال فرماگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ شیخ الازہر کا ہر دور میں ایک خاص مقام رہا ہے۔ مگر مرحوم کا شمار ازہر کے ان گنے چنے مشائخ کرام میں ہوگا جن کو اللہ تعالیٰ نے علم کے ساتھ عمل، ظاہر کے ساتھ باطن، شریعت کے ساتھ طریقت کی نعمتوں سے نوازا تھا، علم و تقویٰ، زہد و عمل، تجرد بلحیثیت ہر پہلو سے آپ کی ذات ایک نمونہ تھی۔ ایسے شیخ کا ایسے وقت میں جبکہ پاکستان سمیت دیگر اسلامی ممالک کے دینی کاموں میں ان کی رہنمائی کی ضرورت تھی، یکایک جدا ہوجانا پوری ملتِ مسلمہ کے لئے ایک المیہ ہے۔ جانے والوں کی زندگی اسوہ ہوتی ہے اور ان کی تعلیمات و